خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل ومناقِب

الْخُطْبَةُ الأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنا شَهْرَ رَمَضانَ، وَجَعلَهُ مَوْسِمًا لِلْخَيْرِ وَالْإِحْسانِ، وَتِلاوَةِ الْقُرْآنِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنا وَنَبِيَّنا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، بَعَثَهُ اللَّهُ تَعالَى رَحْمَةً لِلْعالَمِينَ، وَاخْتارَ لَهُ صَحابَةً أَكْرَمِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبارِكْ عَلَى سَيِّدِنا وَنَبِيِّنا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قالَ سُبْحانَهُ وَتَعالَى: (**يا أَيُّها الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ**)[١].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! اللہ جل جلالہ کے فضل وکرم سے رمضان المبارک کا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہوچکا ہے اور توفیق الٰہی سے ہمیں اسکے روزے تراویح تلاوت وذِکراور صدقات وخیرات کی سعادت حاصل ہوئی ہے

(١) التوبة : ١١٩.

آیئے دعا کریں کہ خدائے عزّوجلّ اس ماہِ مقدس کو ہماری سلامتی اور نجات کا ذریعہ بنائے، اور ہمارے صیام وقیام، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمائے

محترم حضرات وسامعینِ گرامی قدر! رب ذوالجلال والاکرام نے اپنے حبیب ﷺ کے لئے ایسے مخلص اور نیک اصحاب کا انتخاب فرمایا تھا جن کا مقام ومرتبہ بہت بلند اور جن کے اوصاف و اخلاق انتہائی پاکیزہ تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سچی محبت واطاعت کرنے والے تھے اللہ تعالی نے اُنہیں ایمان واطاعت میں سبقت عطا فرمائی اور ان سے اپنی رضامندی کا اعلان فرمایا تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مثالی زندگی ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے قرآن کریم اُن حضرات کی اس طرح تعریف فرما رہا ہے:

(وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)[1]. اور مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں (اور بقیہ امت میں) جتنے لوگ ان کی پیروی کرنے

(١) التوبة : ١٠٠.

والے ہیں اللہ تعالی ان سب سے راضی اور خوش ہے اور وہ اللہ سے راضی اور خوش ہیں، اوراللہ تعالی نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے ، یہی بڑی کامیابی ہے۔اُنہیں سابقین اولین میں صحابی جلیل خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو بڑے عفیف وطاہر پاکباز وپاک دل اور انتہائی شریف النفس تھے، وہ عفت وحیا اور جود وسخا کے پیکر تھے وہ رسول کریم ﷺ کی سچی اطاعت کرنے والے تھے اور آپ ﷺ کی ایک ایک ادا کی پیروی کرنے والے تھے، وہ خود فرماتے ہیں اللہ تعالی نے محمد مصطفی ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا پس میں ان لوگوں میں شامل ہوں جنہوں نے اللہ اور رسولُ اللہ کے فرمان پر مکمل عمل کیا اور میں ان تمام باتوں پر ایمان لے آیا جن کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کو بھیجا گیا ہے مجھے رسول رحمت ﷺ کی رفاقت اور صحابیت کا شرف حاصل ہوا میں نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی بخدا میں نے کبھی آپ ﷺ کی نافرمانی نہیں کی اور نہ آپ کے ساتھ کوئی کھوٹ کیا [1] حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ عنہ ایمان و صداقت اور تقوی وطہارت میں سب سے زیادہ آپ ﷺ سے مشابہت رکھنے والے تھے

---

(١) البخاري : ٣٦٩٦.

اور نسبی اور ازدواجی رشتے میں تمام صحابہ کے درمیان سب سے زیادہ آپ ﷺ سے قربت رکھنے والے تھے[1]

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والو! آیئے رمضان المبارک کی بابرکت گھڑی میں حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب پر ایک نظر ڈالیں تو جاننا چاہیے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ بہت ہی افضل اور انتہائی اعلی ہے وہ بہت کریم انتہائی سخی اور بڑے فیاض تھے وہ خیر اور نیکی میں سبقت فرمانے والے تھے ایک بار نبی رحمۃ للعلمین ﷺ نے اپنے صحابہ کو راہ خدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دی پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جلدی سے اٹھے اور اللہ کی رضا اور دین اسلام کے لئے خدمت نبوی میں ایک ہزار دینار صدقہ پیش کر دیا رسول اکرم ﷺ خوشی میں صدقہ کی اس رقم کو اپنے دست مبارک سے الٹنے پلٹنے لگے پھر فرمانے لگے: «مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ»[2]. آج کے بعد عثمان کا کوئی عمل ان کو ضرر اور نقصان نہیں پہونچائے گا یعنی ان کو گناہوں سے حفاظت اور مغفرت کی ضمانت نصیب ہو گئی، حضرت عثمان ذی

(١) الاستيعاب في معرفة الأصحاب: (٣/١٠٣٨).
(٢) الترمذي: ٣٧٠١.

النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقرا و مساکین پر بے انتہا خرچ کرتے اور ضرورت مندوں اور محتاجوں کی ضروریات پوری فرمایا کرتے ایک مرتبہ لوگوں پر مشکل حالات پیش آئے قحط کی صورت پیدا ہوگئی اور کھانے پینے کا سامان کم ہوگیا تو لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی پریشانی کا ذکر کیا چونکہ مدینہ منورہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تجارت پھیلی ہوئی تھی اس لیے ان سے درخواست کی کہ وہ ان کو غلہ فروخت کردیں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محبت وکرم کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سے فرمایا ٹھیک ہے جاؤ خرید لو تو انہوں نے پیشکش کی کہ ہم آپ کو ہر دس میں پانچ کا فائدہ دیں گے یعنی ہر دس کی چیز میں پانچ کا فائدہ رکھ کر اس کو پندرہ میں خریدنے کو تیار ہیں اس پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے اس سے زیادہ دینے والے موجود ہیں تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ مدینہ منورہ میں ہمارے علاوہ دوسرے خریدار نہیں ہیں تو آخر کون ہے جو آپ کو اس سے زیادہ دے رہا ہے؟ اس پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میرے لئے ایک درہم کے بدلے دس کا اضافہ فرمادیا ہے یعنی اللہ تعالی ہر نیکی کا ثواب دس گُنا عطا فرماتا ہے پھر ان سے دریافت فرمایا کیا تم لوگ کچھ اور اضافہ کرسکتے ہو؟ انھوں نے معذرت کی اس پر حضرت

عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اللہ کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے سارا غلہ فقیروں پر صدقہ کر دیا ہے[1]. اسی طرح وقف کے سلسلے میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بڑا عظیم کارنامہ ہے چنانچہ مہاجرین جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ عنہ نے رُومَہ نامی کنواں خرید کر اس کو اللہ کے لئے وقف کر دیا کیونکہ ان کو یقین تھا کہ اس سے ان کو پانی پلانے اور مخلوقِ خدا کو سیراب کرنے کی فضیلت و برکت حاصل ہوگی اور اس وقف کی اصل و بنیاد باقی رہے گی اور اس کا اجر و ثواب قائم و دائم رہے گا چنانچہ اس نیکی پر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جنت میں پانی کے چشمے کا وعدہ فرمایا ہے[2] مسجد کی تعمیر پر خرچ کے سلسلے میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بہت اعلی خدمات انجام دی ہیں چنانچہ جب مسجد نبوی کی توسیع کی ضرورت پیش آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کو اس کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: «مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ»[3]. کون ہے جو آل فلاں (کی زمین) کا ٹکڑا خرید لے پھر اس کو مسجد مین شامل کر دے اِس زمین سے بہتر اجر و ثواب کے

(١) الشريعة للآجري : (٤/٢٠١٣).
(٢) المعجم الكبير : ١٢٢٦. وأصل الحديث في صحيح البخاري : ٢٧٧٨.
(٣) الترمذي : ٣٧٠٣ ، والنسائي: ٣٦٠٨.

بدلہ میں جو اس کو جنت ملے گا، اس ترغیب کو سن کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زمین کا وہ ٹکڑا خرید کر مسجد نبوی کے لیے وقف کردیا قیامت تک جو کوئی بندہ مسجد نبوی میں نماز ادا کرے گا اس کا اجر اس وقف کی برکت سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھی ملتا رہے گا اور ان کے لئے اس توسیع اور صدقہ جاریہ کا ثواب قیامت تک جاری و ساری رہے گا

صحابۂ کرام کی محبت اور رمضان کی برکت کی تمنا کرنے والو! باری تعالی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بڑے فضائل اور کمالات سے نوازا تھا وہ عبادت واطاعت اور اعمال صالحہ کے خوگر تھے اور جنت تک لیجانے والی ہر نیکی کی طرف سبقت کرنے والے تھے کتاب اللہ سے ان کو خصوصی شغف اور بہت گہرا تعلق تھا انہوں نے براہ راست نبی رحمت سے صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تعلیم حاصل کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں اس کا حفظ کیا[1] قرآن کی تلاوت سے ان کو ایمانی حلاوت اور قلبی راحت حاصل ہوتی تھی وہ پورے غور وفکر اور تدبُّر و تفکُّر کے ساتھ تلاوت فرماتے دن میں تلاوت کا سلسلہ رکھتے جبکہ رات میں تہجُّد میں طویل قیام فرماتے اور اس میں قرآن پڑھتے یعنی شب وروز کلام اللہ کی برکت حاصل کرتے رہتے چنانچہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: (أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ

---

(١) طبقات ابن سعد : ٦١/٣ ، وتاريخ الخلفاء للسيوطي ص : ١٤٨ .

آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا)[١] بھلا جو بندہ رات کے اوقات میں سجدہ وقیام کی حالت میں (یعنی نماز) کی حالت میں عبادت کررہا ہو، اس آیت کو سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کا مصداق تو حضرت عثمان کی ذات ہے [٢] ان کا مقصود یہ تھا کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رات میں عبادت وانابت کرتے رہتے ہیں اور طویل قیام وتلاوت کا اہتمام کرتے ہیں اسی طرح دین اسلام کی حفاظت اور مسلمانوں کی اجتماعیت اور اتحاد میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بڑا روشن اور تاریخی کارنامہ ہے انہوں نے تمام مسلمانوں کو ایک مصحف پر متحد فرمایا جو اس قرات کے موافق تھا جس کو نبی کریم ﷺ نے سب سے آخری بار حضرت جبریل علیہ السلام کے سامنے پڑھا تھا[٣] پھر اس مصحف قرآنی کا ایک ایک نسخہ ہر شہر میں روانہ فرمایا[٤] اور اس کی تعلیم کے لیے ہر نسخے کے ساتھ ایک قاری بھی روانہ فرمایا[٥] سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت اور قربانی کی بنا پر اس کو مصحف عثمانی بھی کہا جاتا ہے سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ کی خوش نصیبی دیکھیے کہ قیامت تک

---

(١) الزمر : ٩.
(٢) البداية والنهاية: (٧/٢٤٠) .
(٣) البداية والنهاية : ٧/٢١٧.
(٤) البخاري : ٤٦٠٤.
(٥) مناهل العرفان : ١/٢٦١ .

جتنے حضرات قرآن مجید کی تلاوت کریں گے اس سے استفادہ کریں گے یا اللہ کی راہ میں کوئی وقف کریں گے تو ان سب کے اجر و ثواب میں سے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی حصہ عطا کیا جائے گا الحاصل حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قرآن سے عشق تھا وہ دیکھ کر قرآن کی تلاوت پسند فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ میرا کوئی دن قرآن کے دیدار کے بغیر گذر جائے(1) جب ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ایک بابرکت نبی لے کر تشریف لائے ہیں(2) چونکہ قرآن مجید پر نظر ڈالنا خود ایک عبادت ہے اس لیے وہ تلاوت قرآن اور دیدار قرآن کی دونوں برکتیں حاصل کرنے کی کوشش فرماتے قرآن کریم سے محبت اور تعلق کا نتیجہ تھا کہ ان کی زندگی کے آخری لمحات میں قرآن کریم ان کی نگاہوں کے سامنے تھا اور قرآن ان کی شہادت کا گواہ بن گیا الحاصل حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں کا ان سے نکاح فرمایا اسی لئے ان کو ذِی النورین کہا جاتا ہے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

(١) تاريخ دمشق لابن عساكر : (٢٣٩/٣٩) والأسماء والصفات للبيهقي : (٥٩٣/١).
(٢) فرائد الكلام : ٢٧٣.

سب سے عظیم سعادت یہ ہے کہ ان کو جنت کی بشارت عطا کی گئی ہے چنانچہ ایک سلسلہ کلام میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ»[1]. ابوبکر جنتی ہیں عمر جنتی ہیں عثمان جنتی ہیں اور علی جنتی ہیں، یا اللہ یا کریم ہم کو صدقات و خیرات کی توفیق عطا فرما قرآن کریم کو ہمارے قلوب کی بہار دلوں کا نور اور آنکھوں کا سرور بنادے ہم کو تلاوت کی حلاوت اور قرآن پر عمل کی توفیق عطا فرما نبی کریم ﷺ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پیروی کی توفیق عطا فرما ہم کو نماز روزہ اور ذکر و تلاوت کی توفیق عطا فرمادے اور اپنی رحمت و عنایت سے نوازدے* فَاللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْإِنْفَاقِ وَالْإِحْسَانِ، ووَفِّقْنَا لِحُسْنِ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَالِاقْتِدَاءِ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، ووَفِّقْنَا اللَّهُمَّ جَمِيعًا لِطَاعَتِكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ، عَمَلًا بِقَوْلِكَ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[2].

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ.
أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) أبو داود: ٤٦٥٠، الترمذي: ٣٧٤٧.
(٢) النساء: ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے روزہ دار دوستو! بلاشبہ قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام اور ایک معجزانہ کتاب ہے یہ کتاب ماہ رمضان میں نازل فرمائی گئی ہے جو رحمت و مغفرت اور آگ سے آزادی کا مہینہ ہے درحقیقت کتاب اللہ کی تلاوت اسکے معانی میں غور وفکر اور اس کے احکام پر عمل سے بندے کو کثیر اجر وثواب حاصل ہوتا ہے اور اس کو دین ودنیا کی سعادت اور کامیابی نصیب ہوتی ہے رمضان تو درحقیقت قرآن کا مہینہ ہے قرآن کریم کی تعلیم و تلاوت اور اس کی حفاظت واشاعت میں سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات بڑی روشن اور بہت مثالی ہیں کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اس جلیل القدر صحابی کی زندگی کا مطالعہ کریں ان کے نیک اعمال کی پیروی کرلیں خشوع وخضوع اور آداب کے ساتھ اپنے روزے مکمل کریں قرآن کریم سے اپنا قلبی اور روحانی تعلق مضبوط کرلیں اس کی تلاوت اسکے معانی میں غور وفکر اور اس کے احکام پر عمل کریں تاکہ ہمیں دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل ہو نیز ہمیں قرآن اور روزہ دونوں کی برکت اور

شفاعت حاصل ہو قیامت کے دن قرآن اور روزہ دونوں بارگاہ الٰہی میں بندے کی سفارش کریں گے اور روزہ دار کو بیک وقت دو دو شفاعتیں حاصل ہوں گی رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ. وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ. فَيُشَفَّعَانِ»(١). روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے روزہ عرض کرے گا اے میرے رب میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پوری کرنے سے روکے رکھا تھا پس آج اسکے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن عرض کرے گا اے میرے رب میں نے اس بندے کو رات میں سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا خداوندا آج میری سفارش اسکے حق میں قبول فرما چنانچہ اس بندے کے حق میں دونوں کی سفارش قبول فرمائی جائیگی ، آخر میں بارگاہِ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ الہ العلمین ہمارے حق میں بھی قرآن اور روزے سفارش قبول فرما رمضان المبارک کو ہمارے لئے خیر وبرکت اور رحمت ومغفرت کا مہینہ بنادے ہمارے روزے، تراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے اور ہم کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرمالے ***

---

(١) أحمد : ٦٧٨٥ .

هَذا وَصلُّوا وَسلِّمُوا عَلَى خيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحانَهُ: (**إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا**)[١].

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ صَلَاتَنَا، وَصِيَامَنَا، وَقِيَامَنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا، وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا، وَأَكْرِمْنَا وَأَسْعِدْنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُو، وَإِيَّاكَ نَدْعُو، فَأَدِمْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَتَقَبَّلْ صَلَوَاتِنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِنَا، وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدَ وَالشَّيْخَ مَكْتُومَ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.**

---

(١) الأحزاب : ٥٦ .

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارَ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ؛ الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَاجْمَعْ أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِمُ الِاسْتِقْرَارَ، وَعَلَى بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.